# فیکلٹی آف فارمیسی، یونیورسٹی آف سرگودہا کے پاکستان فارمیسی کونسل PCP اور HEC کے مجوزہ پانچ تعلیمی و تحقیقی شعبہ جات نہ بنانے کا تجزیاتی جائزہ۔

## فارماسسٹ فیڈریشن (پاکستان) رجسٹرڈ؛ فارماسسٹ الائینس، پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن

http//:www.pharmarev.com;  http//:www.pharmacistfed.wordpress.com

پوری دنیا میں "فلسفہ علم" اٹھارہویں صدی عیسوی کے بعد کئی اعتبار سے بدل گیا۔ یہ ایک تجارتی مال، قابل فروخت اثاثہ اور حصول ملازمت کا بہترین محرک بن گیا۔ جس سے انسانی معاشرے میں کئی ناپسندیدہ تبدیلیاں برپا ہونے لگیں۔ اور بدقسمتی سے آج یہ علم ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اساتذہ، انتظامیہ اور اداروں کا ایک ہی مرکز ومحور ہے۔ کہ کہاں سے اور کتنا منافع کمایا جائے۔ اسے کیسے بڑھایا جائے۔ چنانچہ آج پیشہ فارمیسی کے اکثر وپیشتر ادارے رضائے الہیٰ اور خدمت انسانی کی بجائے حصول دولت کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں۔ جن علمی اداروں سے روشنی برآمد ہونی تھی۔ جہاں سے پیشہ فارمیسی کی ترقی وعروج کے راستے دریافت ہونے تھے۔ ادویاتی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی منصوبہ بندی ہونی تھی۔ ڈرگ رولز Drug Rules کی عملداری اور ماہرین ادویات کو ان کی حقیقی ادویاتی وطبی ذمہ داریاں تفویض کرنے کی بات ہونی تھی۔ علم و ہنر کا فروغ اور تحقیق واشاعت کا بول بالا ہونا تھا۔ وہاں آج جبر وقہر، بددیانتی و بدعنوانی اور بے برکتی و بےقدری نمایاں دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے۔ قسمت نوع بشر کے چارہ گر اور صنعت نوع انسانی کے صورت گر ایک طے شدہ بددیانتی (Engineered corruption) میں ملوث ہیں۔ ہم اپنے براہ راست مشاہدے کی بنیاد پر یہ دعوٰی کرسکتے ہیں۔ کہ کئی اساتذہ ہی نہیں بلکہ سربراہان ادارہ جات (Principal/Chairman/Dean) بھی محض مادی مفاد کیلئے ایسے غیر قانونی وغیر اخلاقی فیصلے کرجاتے ہیں۔ جسے دیکھ کر شاید پنجاب پولیس کے بددیانت تھانیداران بھی شرما جائیں۔ اور اپنی ایمانداری وفرض شناسی کے نسبت وتناسب پر فخر محسوس کریں۔ کیونکہ نہ وہ علم وروشنی کے مسافر ہیں۔ نہ معمار قوم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ نہ درس وتدریس جیسے مقدس پیشے سے منسلک ہیں۔ اور نہ ہی معلم ہونے کے پیغمبرانہ منصب پر فائز ہیں۔ یہاں ہم اپنی بات کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یونیورسٹی آف سرگودہا کے سربراہ ادارہ کا ذکر ضرور کرینگے۔ جو پوسٹ گریجویٹ M.Phil کی پوری کی پوری کلاس ہی کو محض معقول معاوضہ مل جانے کے لالچ سے لے اڑا۔ اس فیصلہ کو متعلقہ شعبہ کے تحقیقی بورڈ اور اسی ادارے کے اعلیٰ تحقیقی بورڈ نے بھی منظور کیا۔ جس سے ماہرین ادویات، اساتذہ برادری بھی فرط حیرت میں ڈوب گئی۔ وہ اپنے ساتھی اور استاد کو تو کچھ نہ کہہ سکے۔ مگر اپنی نظر وفکر کی درماندگی کو سمیٹ کر ایمان وعقیدہ کے کمزور درجے میں جا بیٹھے۔ یہاں پوسٹ گریجویشن M-Phil, Ph.D میں انتہائی باقاعدگی کے ساتھ داخلہ تو دیا جاتا ہے مگر ان کی تحقیق اور مکالہ جات کی تدوین کے لیے عملی وحقیقی نگران Supervisors متعین نہیں کئے جاتے۔ حتی کہ کئی دفعہ موصوف نگران ہائر ایجوکیشن اور فارمیسی کونسل کی سات سے زیادہ طلبہ کی نگرانی Supervision نہ کرسکنے کی مجبوری کو مدنظر رکھتے ہوئے، جناب موصوف اپنے ساتھی اساتذہ کو تحقیقی مقالہ پر صرف دستخط کرنے پر بھی مجبور کرتے ہیں۔ تاکہ انکا نام استعمال کر کے متعلقہ رقم اپنی جیب میں ڈال سکیں۔ مگر ان بدنصیبی کہ اس باضمیر استاد نے انتہائی جرات کا مظاہرہ کیا۔ ایمانداری اور فرض شناسی کی شاندار مثال قائم کرتے ہوئے ببانگ دہل انکار کر دیا۔ جو اگرچہ جناب موصوف کے لئے غیر یقینی تھا۔ مگر اس کے لئے اب مناسب ترین یہی تھا کہ حالات کی تبدیلی کا صحیح ادراک کرے۔ وقت اور مقدر کے فیصلے کو قبول کرے۔ جو یقیناً اس نے کیا۔ اور بات صرف یہی ختم نہیں ہوتی، بلکہ یہ صاحب تحقیق مکمل اور مقالہ لکھ لینے والوں کو اپنا اور نہ لکھنے والوں یا تعلیم چھوڑ کر بھاگ جانے والوں کو باقی اساتذہ میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ اور انتہائی ڈھٹائی سے تلقین فرماتے ہیں کہ آپ بھی طلباء کو گھیرو (یعنی جانوروں کی طرح قابو کرو)۔ جو یقیناً خدمت انسانی کے پیشہ فارمیسی میں علمی بددیانتی کا شاندار مظاہرہ ہے۔

## پاکستان کے سرکاری فارمیسی اداروں کی بنیادی معلومات اور اساتذہ کی تفصیل۔

| یونیورسٹی اور ادارہ | وائس چانسلر | ڈین | چیئرمین | پروفیسر | اسوسی ایٹ پروفیسر | اسسٹنٹ پروفیسر | لیکچرار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شعبہ فارمیسی، فیکلٹی آف فارمیسی اینڈ الٹرنیٹو میڈیسن، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔ | ڈاکٹر قیصر مشتاق | ڈاکٹر محمود احمد | ڈاکٹر نوید اختر | 2 | 4 | 9 | 8 |
| شعبہ فارمیسی، فیکلٹی آف فارمیسی، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان۔ | ڈاکٹر سید خواجہ القمہ | ڈاکٹر خالد حسین جانباز | ڈاکٹر بشیر احمد چوہدری | 5 | 1 | 4 | 10 |
| شعبہ فارمیسی، فیکلٹی آف فارمیسی، یونیورسٹی آف سرگودہا۔ | ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری | ڈاکٹر ساجد بشیر | ڈاکٹر ساجد بشیر | 2 | 0 | 11 | 9 |
| شعبہ فارمیسی، فیکلٹی آف لائف اینڈ انوائرمنٹل سائنسز، یونیورسٹی آف پشاور۔ | ڈاکٹر محمد رسول جان | ڈاکٹر عامر نواز خان | ڈاکٹر محمد سعید | 6 | 2 | 5 | 6 |
| شعبہ فارمیسی، فیکلٹی آف بیالوجیکل سائینسز، قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد۔ | ڈاکٹر محمد جاوید | ڈاکٹر اصغری بانو | ڈاکٹر گل مجید خان | 1 | 0 | 11 | 2 |

فیکلٹی آف فارمیسی، یونیورسٹی آف سرگودہا کی تحقیقی سہولیات Research facilities، عمارتی ڈھانچہ اور آلات واوزار دیگر اداروں سے موازناتی Comaritively اعتبار سے بہتر ہیں۔ یہ اپنی قدرتی جغرافیائی جگہ، فوجی چھاؤنی، وادی سون سکیسر اور معدنیات وادویاتی جڑی بوٹیوں کے وسیع علمی وتحقیقی وسائل کی وجہ سے اہم ہے۔ یہاں شعبہ فارمیسی کے بانی پروفیسر ڈاکٹر سعید اقبال ہیں۔ جنہوں نے 2003 میں Pharm-D کا آغاز فیکلٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تحت کیا۔ 2007 میں ایم ایس پروگرام کا آغاز ہوا۔ جو فارماسسٹ اور کیمسٹ کی لڑائی میں کئی پیچیدگیوں کا شکار ہوگیا۔ اور بعدازاں ایم فل کی صورت میں دوبارہ شروع کیا گیا۔ 2009 میں پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا گیا۔ شعبہ فارمیسی کو ہمیشہ شاندار اور قابل تحسین قیادت میسر رہی ہے۔ لیکن اب شائد اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے۔ یہاں ایک اور اکلوتے ہی فارماسسٹ پروفیسر صاحب ہیں۔ وہی ڈین ہیں، وہی چئرمین ہیں۔ سنڈیکیٹ Syndicate کے ممبر اور الحاق کمیٹی Affiliation committee کے ممبر بھی ہیں۔ جناب موصوف ہی ایم فل اور پی ایچ ڈی کے کوارڈینیٹر ہیں۔ گویا جناب میاں نواز شریف صاحب وزیراعظم پاکستان کے بعد، شعبہ فارمیسی، یونیورسٹی آف سرگودہا کے نگران ہی کی ہستی ہے۔ جو اختیارات واقتدار کو اپنی ذات وخاندان ہی میں سمیٹ لینے کا ہنر رکھتے ہیں۔ یہاں آجکل اپنے لئے بہترین سرکاری ودفتری آسائیشوں کا سامان کرنے اور دیگر اساتذہ کو بنیادی تدریسی سہولیات تک سے محروم رکھنے کا رواج ہے۔ طلبہ و طالبات کو زبردستی اپنے قابو میں رکھنے اور HEC کے متعلقہ قوانین کی دھجیاں اڑانے کا چلن ہے۔ اپنے معاشی مفادات کے لئے تحقیقی بورڈ Resarech Board اور اعلی تحقیقی بورڈ Advance Research Board کو گھر کی لونڈی بنا لینے کا طریقہ رائج ہے۔ کھلے عام سٹاف میٹنگ میں دھمکیاں دینے کی ریت چلی ہے۔ اساتذہ کے نتائج تبدیل کردینے اور امتحانی بددیانتی وبدعنوانی کا عمومی دوردورہ ہے۔ بیرونی ممتحن متعین Appoint کرنے کا معیار Criteria سربراہ ادارہ سے تعلق ہونا یا ان سے سودے بازی Deal کرنا ہے۔ جناب چئرمین وڈین صاحب، جنکی نالائقی کی پورے ملک میں مثالیں دی جاتی ہیں۔ وہ کہنہ مشق اساتذہ کے تدریسی ہنرمندی کا جائزہ لیتے ہیں۔ چنانچہ جہاں ذاتی وشخصی آسائشوں کے لئے اجتماعی وقومی مفادات قربان کرنے کا جذبہ عروج پر ہو۔ وہاں بھلا پانچ تدریسی شعبہ جات بنیں گے۔ اور اس پس منظر میں ہمیں ان سے بین الاقوامی معیار کے پانچ تدریسی شعبہ جات اور انکے متعلقی نگران نہ بنانے کا قطعی کوئی گلہ نہیں ہے۔

**فیکلٹی آف فارمیسی، یونیورسٹی آف کراچی کی بنیادی معلومات اور اساتذہ کی تفصیل۔**

**وائس چانسلر: پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر؛ ڈین: پروفیسر ڈاکٹر غزالہ رضوانی**

| شعبہ | چیئرمین/چیئرپرسن | پروفیسر | ایسوسی ایٹ پروفیسر | اسسٹنٹ پروفیسر | لیکچرار |
|---|---|---|---|---|---|
| فارماسوٹیکل کیمسٹری | ڈاکٹر فیاض ایم وید | 2 | 2 | 5 | 3 |
| فارماسوٹیکس | ڈاکٹر ایم حارث شعیب | 3 | 0 | 5 | 2 |
| فارماکوگنوسی | ڈاکٹر سید وسیم الدین احمد | 3 | 1 | 1 | 2 |
| فارماکالوجی | ڈاکٹر راحیلہ نجم | 1 | 1 | 5 | 4 |
| | **کل تعداد** | 4 | 9 | 16 | 11 |

محترم فارماسسٹ بھائیو اور بہنوں! ہم ایسے بھی ایک ادارے کو جانتے ہیں جو فیکلٹی آف فارمیسی، یونیورسٹی آف سرگودھا کے ساتھ الحاق شدہ Affiliated ہے۔ یہاں کے نگران Dean/ principal چیخ اٹھے۔ کہ یہ کیسا نظام ہے کہ ایک ہی شخص بیک وقت کئی مضامین کا ممتحن بن کر اداروں کو چکمہ دے رہا ہے۔ محض پیسے کمانے کے لئے ہر جائز و ناجائز کام کرنے پر آمادہ ہے۔ حالانکہ اللہ نے ہر انسان کے مقدر کا رزق لکھ دیا ہے۔ جسکو یقیناً ہم لوگوں کے تعلیمی پس منظر، حسب و نصب، جسمانی لمبائی چوڑائی، ذہانت و فطانت اور شکل و صورت سے منسلک نہیں کر سکتے۔ دنیا کے سارے انبیا نے سادہ زندگی بسر کی۔ ایک داعی و مسافر کی طرح رہے۔ اللہ کی ربوبیت اور بالادستی کا حکم دیتے رہے۔ حدود اللہ میں رہتے ہوئے پیغمبرانہ منصب کے تقاضے پورے کرتے رہے۔ ہم اساتذہ برادری تو براہ راست اپنے نبی کی نبوت کے وارث ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ کے معلم مبعوث ہونے کی نسبت ہم سے بہتر انسانی نمونہ Role model پیش کرنے کا تقاضہ کرتی ہے۔ پھر اگرچہ پیشہ فارمیسی کسی بھی طرح کی مذہبی پابندیوں سے آزاد ہے۔ یہاں ہر فرقہ، مذہب، عقیدہ، برادری، جنس، علاقہ، رنگ اور نسل Blood, Race, Community, Believe, Region, Nationality کے یکساں حقوق ہیں۔ نہ کسی کی فضیلت و فوقیت ہے اور نہ کسی کو جسمانی و نظریاتی اعتبار سے اپنی مرضی سے ٹھونسنے Drive and کا اختیار ہے۔ مگر ہمارے ملک پاکستان میں تو تقریباً 99% فارماسسٹ مسلمان اور حضرت محمد ﷺ کے ماننے والے ہیں۔ باقی لوگ اگرچہ ہمارے نبی کو نہیں مانتے، مگر آپ ﷺ کے محترم ہستی اور اکمل انسان ہونے کے ضرور معترف ہیں۔ جنکے بتائے اصول زندگی آج پندرہ سو سال گزرنے کے بعد بھی اپنی تمام تر افادیت کے ساتھ زندہ و تابندہ ہیں۔

چنانچہ فارماسسٹ فیڈریشن (پاکستان) اور فارماسسٹ الائنس (پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن) جناب ممنون حسین صاحب صدر پاکستان، جناب میاں نواز شریف صاحب وزیراعظم پاکستان، جناب میاں شہباز شریف صاحب وزیراعلیٰ پنجاب، اور پنجاب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے قانون و انصاف کی بالادستی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ فارمیسی کونسل آف پاکستان، HEC اور بین الاقوامی پیشہ ورانہ اداروں کے مجوزہ پانچ تعلیمی و تحقیقی شعبہ جات بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ فیکلٹی آف فارمیسی، یونیورسٹی آف کراچی کے مندرجہ ذیل کے ماڈل پاکستان کے دیگر اداروں میں نفاذ کا تقاضا کرتے ہیں۔

## فارماسسٹ فیڈریشن (پاکستان)

### فارماسسٹ الائنس (پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن)

www.pharmacistfed.wordpress.com؛www.pharmarev.com